

چھ صفات

کا

مذاکرہ

چھ صفات

(۱) ایمان

(۲) نماز

(۳) علم و ذکر

(۴) اکرم مسلم

(۵) اخلاص نیت

(۶) دعوت الی اللہ

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کی کامیابی اپنے دین میں رکھی ہے، جس کے زندگی میں دین ہوگا
 اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں کامیاب کرے گا اور جس کے زندگی میں دین نہیں ہوگا
 اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں ناکام کرے گا، دین پر چلنے کا موقع اللہ تعالیٰ نے موت
 سے پہلے پہلے دیا ہے دین پر چلنا آسان ہو جائے اسلئے چند صفات پر محنت کی جاتی ہے۔

۱. پہلی صفت :- ایمان ہے

جس کے بول ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
 ایمان کا مقصد ہے ہمارے دل کا یقین صحیح ہو جائے کہ کرنے والی ذات اللہ تعالیٰ کی
 ہے، نفع و نقصان، عزت و ذلت، بیماری و تندرستی، زندگی اور موت کے مالک اللہ تعالیٰ ہے۔
 اللہ کسی چیز کے محتاج نہیں ساری کائنات اللہ کی محتاج ہے۔

❖ اسباب کے بغیر اللہ کرتے ہیں جیسے آدمؑ کو بغیر ماں باپ کے پیدا کیا۔
 ❖ اسباب کے خلاف بھی اللہ کرتے ہیں جیسے ابراہیمؑ کو آگ جلانہ سکی اور اسماعیلؑ کو
 چھٹری کانٹ نہ سکی اور موسیٰؑ کو پانی دبا نہیں سکا۔

❖ اسباب کے ساتھ بھی اللہ تعالیٰ کرتے ہیں جیسے دکان سے روزی اللہ دیتے ہیں اور کھیتی
 سے غلہ اور اناج اللہ اگاتے ہیں۔

یہ یقین ہمارا بن جائے اس لئے تین لائن کی محنت کرنی ہے۔

(۳) دعاء

(۲) مشق

(۱) دعوت

(۱) پہلی محنت :- ایمان کی خوب لوگوں کو دعوت دینی ہے کہ:

i. جو بھی بندہ لا الہ الا اللہ کہے اور پھر اسی کلمہ پر اس کی موت ہو جائے تو وہ ضرور جنت میں جائے گا۔

ii. قیامت اس وقت تک نہیں آسکتی جب تک دنیا میں اللہ اللہ کہنے والا رہے گا۔

iii. ترازو کے ایک پلڑے میں سات زمین اور سات آسمان رکھ دئے جائے اور دوسرے پلڑے میں کلمہ لا الہ الا اللہ رکھا جائے تو کلمہ والا پلڑا جھک جائے گا۔

(۲) دوسری محنت :- اس بات کی مشق کرنا ہے کہ جہاں کہی مخلوق سے ہوتا دیکھائی دے یا سنے وہاں مخلوق سے ہونے کا انکار کرنا ہے اور اللہ سے ہونے کا اقرار کرنا ہے۔

(۳) تیسری محنت :- دعاء کے ذریعہ ایمان کی حقیقت اور ایمان کی سلامتی کو اللہ سے مانگنا ہے۔

۳. دوسری محنت :- نماز ہے

نماز کا مقصد ہے کہ جس طرح ہم نماز میں اللہ کے حکم اور نبی کریم ﷺ کے طریقہ پر رہتے ہیں اسی طرح ہماری نماز کے باہر والی زندگی بن جائے نماز بہت ہی اہم عبادت ہے ایمان کے بعد سب سے بڑا درجہ نماز کا ہے، نماز کا تعلق زندگی سے ہے، جس کی نماز صحیح اس کی زندگی صحیح ہوگی اور اللہ صحیح زندگی کا آسان حساب لگے۔

ہماری نماز بھی صحیح ہو جائے اس لئے تین لائن کی محنت کرنا ہے۔

(۱) پہلی محنت :- نماز کی لوگوں میں خوب دعوت دینا ہے کہ:

i. جو شخص نماز پڑھنے کو ضروری سمجھے اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گے۔

ii. نماز کا درجہ دین میں ایسا ہے جیسا کہ انسان کے بدن میں سر کا درجہ ہوتا ہے۔

iii. ہر فرض نماز کے بعد بندہ کی ایک دعاء اللہ کے یہاں قبول ہوتی ہے۔

(۲) دوسری محنت :- نماز کی پابندی کرتے ہوئے اسکے ظاہر اور باطن کو بنانا ہے۔

ظاہر یہ ہے کہ وضو، قیام، رکوع، سجدہ، قعدہ اور قرآن کا پڑھنا صحیح ہو۔

باطن یہ ہے کہ اس دھیان سے نماز پڑھنا ہے کہ میں اللہ کو دیکھ رہا ہوں یا اللہ مجھے دیکھ رہے ہیں۔

(۳) تیسری محنت :- دعاء کے ذریعہ نماز کی حقیقت کو اللہ سے خوب مانگنا ہے۔

علم تیسری صفت: مسلم و ذکر ہے

علم:-

علم کا مقصد ہے ہمارے اندر تحقیق کا جذبہ آجائے کہ حلال کیا ہے اور حرام کیا ہے، جائز کیا ہے اور ناجائز کیا ہے۔ ہر کام میں ہم اللہ کے حکم اور نبی کریم ﷺ کے سنت طریقہ کو دیکھ کر عمل کرنے والے بن جائے، اسی میں ہماری سونے کا میابی ہے۔

علم دو طرح کا ہے ایک فضائل والا علم اور دوسرا مسائل والا علم
فضائل والا علم سے اعمال کا شوق پیدا ہوتا ہے اور مسائل والا علم سے اعمال درست ہوتے ہیں۔

یہ دونوں طرح کا علم ہمارے اندر آجائے اسلئے تین لائن کی محنت کرنا ہے۔

(۱) پہلی محنت:- علم کی لوگوں میں خوب دعوت دینا ہے کہ:
i. جو شخص علم دین سکھنے کے لئے کوئی راستہ چلتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کرتے ہیں۔

ii. علم کا ایک باب سکھنا ہزار رکعات پڑھنے سے بہتر ہے۔

iii. ہر مؤمن مرد اور عورت پر دینی علم سیکھنا فرض ہے۔

(۲) دوسری محنت:- فضائل والا علم تعلیم کے حلقوں کے ذریعہ اور کتابوں سے حاصل کرنا ہے مسائل والا علم معتبر علماء کرام سے پوچھ پوچھ کر حاصل کر کے عمل کرنا ہے

(۳) تیسری محنت:- دعاء کے ذریعہ اللہ سے علم کی حقیقت کو مانگنا ہے۔

ذکر:-

ذکر کا مقصد ہے ہمارے اندر اللہ کا دھیان آجائے، ہم سے جتنے گناہ ہوتے ہیں بے دھیانی کی وجہ سے ہوتے ہیں کہ مجھے کوئی نہیں دیکھتا، مجھے کوئی نہیں پہچانتا تو ہم گناہ کر بیٹھتے ہیں۔ جب ہمارے اندر اللہ کا دھیان ہو گا تو کوئی دیکھے یا نہ دیکھے اور کوئی پہچانے یا نہ پہچانے ہمیں تو اللہ دیکھ رہا ہے یہ سوچ کر گناہ سے بچنا آسان ہو جائے گا۔

یہ اللہ کے دھیان والی صفت ہمارے اندر آجائے اس لئے تین لائن کی محنت کرنا ہے۔
(۱) پہلی محنت:- ذکر کی لوگوں میں خوب دعوت دینا ہے کہ:

i. جنت کے آٹھ دروازے ہیں اس میں سے ایک دروازہ اللہ نے ذکر کرنے والوں کے لئے بنایا ہے۔

ii. ذکر کرنے والے اور ذکر نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔

iii. ذکر روزی کو کھینچتا ہے اور ذکر شیطان کو دور کرتا ہے۔

(۲) دوسری محنت:- اپنی ذات سے صبح و شام تین تسبیحات (تیسرا کلمہ، درود شریف، استغفار) کی پابندی کرنی ہے، قرآن کی تلاوت اور مسنون دعاؤں کا اہتمام کرنا ہے۔

(۳) تیسری محنت:- دعاء کے ذریعہ اللہ سے اللہ کا دھیان مانگنا ہے۔

۳۔ چوتھی صفت :- اکرام مسلم ہے

اکرام مسلم کا مقصد ہے ہم اپنے اخلاق کو اچھا بناتے ہوئے ہر ایک کا اکرام کرنے والے بن جائے۔ اور معاملات کو درست کرتے ہوئے حقوق کو ادا کرنے والے بن جائے۔ اچھے اخلاق سے لوگ دین کے قریب آئے گے اور حقوق کے ادا کرنے سے نیکیوں کی حفاظت ہو گے۔ یہ اکرام والی صفت ہمارے اندر آجائے اسلئے تین لائن کی محنت کرنی ہے۔

(۱) پہلی محنت :- اکرام کی اور اخلاق کی لوگوں میں خوب دعوت دینا ہے کہ :-

i. قیامت کے دن مؤمن کے ترازو میں اچھے اخلاق سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہیں ہوگی۔

ii. رحم کرنے والوں پر رحمن رحم کرتا ہے، تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔

iii. سچا اور امانت دار تاجر قیامت کے دن انبیاء، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہو گے۔

iv. ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے اور باپ جنت کا دروازہ ہے۔

(۲) دوسری محنت :- اپنی ذات سے یہ کرنی ہے کہ :-

i. ہر ایمان والے کو اچھے نظر سے دیکھنا ہے۔

ii. ساری مخلوق سے اچھا سلوک کرنا ہے۔

iii. سلام کے رواج کو عام کرنا ہے۔

iv. اور ہر ایک کے حقوق کو جان جان کر ادا کرنا ہے۔

(۳) تیسری محنت :- دعاء کے ذریعہ ان صفات کو مانگنا ہے۔

۵. پانچویں صفت :- اخلاص نیت ہے

اخلاص نیت کا مقصد ہے کہ ہمارے اندر اللہ کی رضا کا جذبہ آجائے، ہم ہر عمل اللہ کے لئے کرنے والے بن جائے۔ نام، نمود، دکھلاوا اور عزت، شہرت کے لئے اعمال نہ کرے اسلئے کہ قیامت میں اللہ تعالیٰ انہی اعمال کو قبول کرے گے جو ہم نے اللہ کے لئے کئے ہو گے۔ اخلاص بہت اچھی صفت ہے محنت کرنے پر سب سے آخر میں آتی ہے اور محنت کے چھوٹنے پر سب سے پہلے زندگی سے نکل جاتی ہے۔

یہ اخلاص والی صفت ہمارے زندگی میں آجائے اسلئے تین لائن کی محنت کرنی ہے۔

(۱) پہلی محنت :- اخلاص کی لوگوں میں خوب دعوت دینا ہے کہ:

i. اخلاص والوں کے لئے خوشخبری ہو وہ اندھیروں میں چراغ ہے، ان کی وجہ سے سخت سے سخت فتنے دور ہو جاتے ہیں۔

ii. بے شک اللہ تعالیٰ صورتوں اور مالوں کو نہیں دیکھتے بلکہ نیتوں اور اعمال کو دیکھتے ہیں۔

iii. اللہ کے رضا کے خاطر ایک کھجور کے بقدر کئے ہوئے صدقہ کا ثواب اللہ تعالیٰ پہاڑوں کے برابر دیتے ہیں۔

(۲) دوسری محنت :- اپنی ذات سے یہ مشق کرنا ہے کہ ہر عمل سے پہلے اور درمیان میں اور عمل کے آخر میں نیت کو دیکھنا ہے کہ یہ عمل میں نے کیوں کیا؟ اللہ کے لئے کیا ہے تو اللہ کا شکر ادا کرنا ہے اور اگر دکھلاوے کی نیت ہو تو استغفار کرے۔

(۳) محنت :- دعاء کے ذریعہ اللہ سے اخلاص کو مانگنا ہے۔

۶. چھٹی صفت :- دعوت الی اللہ (اللہ کی راہ میں نکلنے کی دعوت)

اس صفت کا مقصد یہ ہے کہ ہمیں اپنے جان و مال کا استعمال صحیح کرنا آجائے، ہر ایمان والے کا جان و مال کو اللہ تعالیٰ نے جنت کے بدلہ خرید لیا ہے۔ جان و مال کو ہم اپنی ملکیت سمجھ کر غلط استعمال کرنا چھوڑ دے اور اللہ کی امانت سمجھ کر صحیح استعمال کرنے والے بن جائے، صحیح استعمال کرنے کی جگہ اللہ کا دین ہے اسلئے دین کی محنت پر خوب لگایا جائے اور مخلوق (غریب، مسکین، یتیم، بیوا، حاجت مند) پر لگایا جائے اور اپنی ذات پر بقدر ضرورت لگائے۔ یہ مزاج ہمارا بن جائے اسلئے تین لائن کی محنت کرنا ہے۔

(۱) پہلی محنت :- اللہ کی راہ میں نکلنے کی لوگوں میں خوب دعوت دینا ہے کہ:

i. اللہ تعالیٰ کے راستہ کا ایک دن اسکے علاوہ کے ہزار دنوں سے بہتر ہے۔

ii. اللہ کی راہ میں تھوڑی دیر کھڑا رہنا شب بھر قیامت میں حجر اسود کے سامنے عبادت کرنے سے بہتر ہے۔

iii. اللہ کی راہ میں رات گزارنا گویا جنت کے باغ میں رات گزارنا ہے۔

(۲) دوسری محنت :- اپنی ذات سے یہ کرنا ہے کہ:

i. ہم اپنے گھروں میں تعلیم کا اہتمام کریں۔

ii. محلے کے مستورات کے اجتماعی تعلیم میں شرکت کریں۔

iii. ہر تیسرے مہینہ میں سہ روزہ لگائیں۔

iv. ہر سال شہرہ لگائیں۔

۷. ہر تیسرے ال چلہ لگائیں۔

(۳) تیسری محنت :- دعاء کے ذریعہ اللہ سے اس محنت پر جتنے کی استقامت کو مانگنا ہے

☆ پریہیز کے طور پر لایعنی باتوں سے بچنا ☆